Music By Ravi

بہترین فلم

चिराग कहाँ रोशनी कहाँ

چراغ کہاں روشنی کہاں

اداکاران
راجندرکمار مینا کماری
بیبی ممتاز

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

گانا نمبر ۱ — چراغ کہاں روشنی کہاں

عجب ہے مالک تیرا جہاں، چراغ کہاں، روشنی کہاں
آگ لگے نہیں اُٹھے دھواں ....
چاند سے دیکھا دور چکوری، دھرتی دور گگن سے
آنکھ سے دور ہے آنکھ کا تارا، بچھڑا پھول چمن سے
یہ کیا دستور یہاں — چراغ کہاں ...
دیکھو اپنا دیپ کرے جو کسی کے گھر کا اُجیارا
آج اُسی کے من میں چھایا کیوں غم کا اندھیارا
آئی بہاریں لیکر خزاں — چراغ کہاں ..

گانا نمبر ۲

سُن میرے منّے سُن میرے منّے سن لے ایک کہانی
بہت دِنوں کی بات ہے ایک تھا راجہ ایک تھی رانی
راجا رانی کے گھر میں تھا راجکمار ایک پیارا
ایک کے دِل کا ٹکڑا تھا وہ ایک کی آنکھ کا تارا
ایک دِن راجا کا من چاہا، چل کر کریں شکار
نِکل پڑا وہ ہو کر ایک نیلے گھوڑے پر سوار
ماں :- اور معلوم ہے وہ کیا کہتا جاتا تھا
بچہ :- کیا ماں !
چل میرے گھوڑے ٹِک ٹِک ٹِک۔

رُکنے کا تُو نام نہ لینا ، چلنا تیرا کام
چلتے چلتے اُس کے آگے آیا ایک پہاڑ
راجا من ہی من گھبرایا کیسے ہو گا پار
اتنے میں پنچھی بولا اپنے پنکھ اُتار
پنکھ نہیں یہ ہمت کے ، لے اور ہو جا پار
پنکھ لگا کر گھوڑے کو ، راجا نے ایڑ لگا دی
دینے لگی ہواؤں میں پھر ، یہ آواز سنائی

بچہ :۔ کیا ماں ؟

چل میرے گھوڑے ٹک ٹک ٹک ...

لیکر راجا کو ایک بن میں آیا نیلا گھوڑا
دیکھ کر چنچل ہرنی کو اُس کے پیچھے دوڑا
لیکن پاس جو پہنچا تو دیکھو قسمت کی کرنی
روپ میں اُس چنچل ہرنی کے نکلی جادوگرنی
پلٹ کے جادوگرنی نے جادو کا تیر جو چھوڑا
ٹھگا بن کر رہ گیا راجا پتھر بن کر گھوڑا

بچہ :۔ پھر کیا ہوا ماں ! پھر کیا ہوا ؟
ماں :۔ پھر راجا کیسے کہتا ؟
بچہ :۔ کیا ماں !
ماں :۔ چل میرے گھوڑے ٹک ٹک ٹک ..

ادھر محل میں راہ دیکھتے دیا گل ہو گئی رانی
راجکمار کے کومل مُکھ پر بھی چھائی ویرانی

تب الشیور سے دونوں نے رو رو کر کری پکار
دیدے ہمیں ہمارا راجا جگ کے پالن ہار
سن کر ان کی بنتی دور گگن میں جو اٹا بیڑی کی
جادوگرنی کے سر پر ایک زور کی بجلی کڑکی
طوطے سے پھر نکلا راجا ، اور پتھر سے گھوڑا
راجہ نے ...ش کی اور وہ پورا زور لگا کر دوڑا
اور بولا ———

بچہ ۔ کیسا ماں؟

ماں: ... چل میرے گھوڑے ٹک ٹک ٹک.......
د... کے راجا کو آ نے رانی بھولی نہ سمائی
راج... کے دوار پہ جھٹ پٹ دوڑی دوڑی آئی
راج... آیا ——— راجا آیا ـ بولا راجکمار
... بڑے ٹھٹھوں سے رانی نے جا کر کھولا دوار

گانا نمبر ۳

ٹم ٹم کرتے تارے یہ کہتے ہیں سارے کے سارے
سو جا تو سے سپنوں میں ننھے بابا پکارے
سپنوں کے دیش کا چندا ماما راجا
...لا رہا ہے بجا بجا کے سات سُروں کا باجا
جوری جوری ... کی ... کرے یہ اشارے
ٹم ٹم کرتے تارے ———
رنگ برنگی پریاں ننھے جھولے میں جھولائیں گی

بلی طوطا مینا کی کہانی بھی سنائیں گی
اچھے اچھے ننھے کھلونے دے گی پیارے پیارے
ٹم ٹم کرتے تارے —

یادوں کی پالکی میں مجھے کو بیٹھا کے
چندا ماما سارا جگ لائے گا گھما کے
لوٹ کے آئے شان سے میرا راجا میرے دوارے
ٹم ٹم کرتے تارے —

گانا نمبر ۳

اب تو آنکھ لڑ چکی بات بڑھ چکی
اب تو پاس آیئے ابھی جائیے
دیکھا ہے جب سے تمہیں او تمہیں تب سے یہ دل دے دیا
دیکھو تمہارے لئے او میں نے الزام کیا کیا لیا
ہو ہی گیا پیار کیا کریں بتایئے
اب تو پاس آیئے ابھی جایئے
دنیا تو جان گئی اجی ڈرنے سے کیا فائدہ
کھل کے ملاؤ نظر کہ جو بھی ہونا تھا وہ ہو چکا
رہ کے دور دور یوں نہ دل جلایئے
اب تو پاس آیئے ابھی جایئے
بدنام کر کے مجھے او مجھے ٹھکرا کے جانا نہیں
اب تو تمہارے بنا او میرا کوئی ٹھکانا نہیں
چل دیئے کہاں ذرا ٹھہر تو جایئے — اب تو آنکھ —

گانا نمبر ۵

آئے ہو تو دیکھ لو دُنیا ذرا

جینے والو لو جی جینے کا مزا

چاہے مانو یا نہ مانو برتنے کی بات ہے

چار دن کی چاندنی پھر اندھیری رات ہے

چاہے رو رو کر گزارو چاہے ہنس کر کاٹ دو

ہے نوغم یا خوشی سب کچھ تمہارے ہاتھ ہے

دو گھڑی ہے یہ جوانی کا نشہ

جینے والو لو ———

چار دن کی زندگی میں آہیں بھرنا کس لئے

یہ بُرا ہے یہ بھلا ہے فکر کرنا کس لئے

جو بھی جی میں آئے کر لو اتنا ڈرنا کس لئے

موت تو آئے گی اُس سے پہلے مرنا کس لئے

کل جو ہوگا کل ہی دیکھا جائیگا

جینے والو لو ———

گانا نمبر ۶

ٹوٹا بے درد جہاں ہے یہاں انصاف کہاں ہے

مجھے او دُنیا والے واپس بُلا لے

آگ لگے سنسار کو اِلٹا جس کا نیائے

یہاں تو ماں کی ممتا دھن سے تولی جائے

یہ کیسا جگ ہے دِدھاتا پیار ماں کا ٹھکراتا

مجھے او دُنیا والے دالیں بُلالے ــــ بڑا بیدرد..
ماں بنو کر میں ماں نہیں بھوٹ گئے میرے بھاگ
رے گئے ظالم چھین کے گھر کا میرے چراغ
گیا میرے نین کا تارا ہوا میرا گھر اندھیارا
مجھے او دُنیا والے ... بڑا بے درد....
تجھ بن میرے لاڈلے سُونا میرا جہاں
کسے سناؤں لوریاں کون کہے مجھے ماں
کوئی میرا درد نہ جانے کیسے جاؤں سمجھانے
مجھے او دُنیا والے .... بڑا بے درد...
گانا نمبر ۔
ٹم ٹم کرتے تارے یہ کہتے ہیں سارے
سو جا تو بھی سپنوں میں نندیا پکارے
جہاں بھی رہے تو راجا رہے خوشحال
اور کیا دُعائیں تجھے دوں میں میرے لال
جگ جگ جیو میرے نینوں کے اُجیارے
ٹم ٹم کرتے ــــ
دُنیا نے کیا مجھے ایسا مجبور
کرنا ہی پڑا تجھے انکھیوں سے دور
کچھ بھی زمانہ کہے میں ہوں تیری ماں رے
ٹم ٹم کرتے ــــ

ختم شد

الہ آباد پریس دہلی